



سوال

(412) غیر صحیح العقیدہ مسلمان کو زکوٰۃ و عشرینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیر صحیح العقیدہ لیکن قریبی رشتہ دار غریب مسلمان کو مال زکوٰۃ وغیرہ دینے کا کیا حکم ہے۔ جواب دے کر مشکور ہوں۔ (سائل محمد خاں وٹوچک، ضلع شیخوپورہ) (۱۲ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً مال زکوٰۃ صحیح العقیدہ لوگوں کو دینا چاہیے۔ حدیث میں ہے:

’وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيًّا‘ (سنن ابی داؤد، باب مَنْ يُؤْمَرُ أَنْ يَجْلِسَ، رقم: ۴۸۳۲)

”یعنی تیرا کھانا پرہیزگار کے سوا کوئی نہ کھائے۔“

نیز صحیح احادیث میں قصہ معروف ہے۔ ایک شخص غلطی سے اپنا صدقہ چور، رندمی اور مالدار کو باری باری دے بیٹھا۔ تو بعد میں پریشان ہوا۔ پھر خواب کے ذریعہ اس کو تسلی دلائی گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ صدقہ غلط کار لوگوں کا حق نہیں۔ ورنہ وہ پریشان نہ ہوتا اور نہ خواب میں اسے تسلی دلانے کی ضرورت پڑتی۔ ہاں البتہ تالیفِ قلوب کے طور پر ان لوگوں کو مال زکوٰۃ سے کچھ دے دیا جائے تو جواز ہے۔ لیکن اس شرط پر کہ اصلاح عقیدہ کی تلقین و تبلیغ بھی ساتھ جاری رہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 330

محدث فتویٰ